

# دو سوتیلی بہنوں کو نکاح میں جمع کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا کوئی شخص اپنی بیوی کی موجودگی میں اس کی سوتیلی بہن سے نکاح کر سکتا ہے؟ یہاں سوتیلی بہن سے مراد یہ ہے کہ دونوں بہنوں کا باپ الگ الگ ہے، مگر ماں ایک ہی ہے۔

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانین شرعیہ کے مطابق جس طرح دو سگی بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا حرام اور سخت گناہ کا کام ہے، یونہی دو سوتیلی یعنی ماں شریک یا باپ شریک بہنوں کو بھی بیک وقت نکاح میں جمع کرنا، ناجائز و حرام ہے۔

قرآن پاک میں ہے: (وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ) ترجمہ: اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (حرام ہے۔) (پارہ 4، سورۃ النساء، آیت 23)

تفسیر ابن جزری میں ہے ”وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ یَقْتَضِیْ تَحْرِیْمَ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ سِوَاءَ كَانَتَا شَقِیْقَتَیْنِ أَوْ لَأَبٍ أَوْ لَأُمٍّ“ ترجمہ: اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (حرام ہے) آیت کریمہ کا یہ حصہ تقاضا کرتا ہے کہ دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے چاہے وہ بہنیں سگی ہوں یا باپ شریک یا ماں شریک۔ (تفسیر ابن جزری، ج 1، ص 186، مطبوعہ: بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ عالم حیات زوجہ میں حقیقی سالی یا رشتہ کی سالی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”تا حیات زوجہ جب تک اسے طلاق ہو کر عدت نہ گزر جائے اس کی بہن سے جو اس کے باپ کے نطفے یا ماں کے پیٹ سے یا دودھ شریک ہے نکاح حرام ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 11، ص 314، 315، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4004

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء



## *Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)*



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)